12093 ـ کیا عورتوں کے جمع ہونے کی صورت میں جماعت کروانی افضل ہے یا انفرادی نماز ادا کرنا ؟

سوال

کیا گرلز کالج میں عورتوں کے لیے نماز باجماعت ادا کرنی افضل ہے یا کہ انفرادی، اور کس میں اجروثواب زیادہ ہے ؟

پسندیدہ جواب

الحمد للہ.

مندرجہ بالا سوال ہم نے فضیلۃ الشیخ محمد بن صالح العثیمین رحمہ اللہ تعالی کے سامنے رکھا تو ان کا جواب تھا:

اگر میسر ہو تو باجماعت نماز ادا کریں، لیکن ستائیس درجے کا اجرو ثواب مردوں کے ساتھ خاص ہے، کیونکہ ان کے لیے نماز باجماعت ادا کرنا واجب ہے. انتہی

" راجح یہ ہے کہ عورتوں کے نماز باجماعت اور عورت کی امامت شرعا جائز ہے، بلکہ مستحب ہے، اس کی دلیل ام ورقہ رضی اللہ تعالی عنہا کی حدیث ہے جو ہم بیان کر چکے ہیں، جس میں ہے کہ:

" نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے انہیں اپنے گھروالوں کی نماز میں امامت کرانے کی اجازت دی تھی "

اور اس کی تائید امہات المؤمنین سے بھی ہوتی ہے، بنی حنیفہ سے مروی ہے کہ: عائشہ رضی اللہ تعالی عنہا نے فرضی نماز میں ان کی امامت کروائی تھی.

اور تمیمہ بنت سلیمہ عائشہ رضی اللہ تعالی عنہا سے بیان کرتی ہیں کہ انہوں نے مغرب کی نماز میں عورتوں کی جماعت کروائی اور ان کے وسط میں کھڑی ہوئیں اور قرآت جھری کی.

اور یہ بھی مروی ہے کہ: ام المؤمنین ام سلمہ رضی اللہ تعالی عنہا رمضان المبارک میں عورتوں کی جماعت کرواتی اور ان کے وسط میں کھڑی ہوتی تھیں.

اور ابن عمر رضی اللہ تعالی عنہما سے مروی ہے کہ: وہ اپنی لونڈی کو رمضان المبارک میں عورتوں کی جماعت

کروانے کا حکم دیتے.

دیکھیں: المحلی (4 / 119 ـ 200).